بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین ،و الصلاۃ و السلام علی سید المرسلین ، اما بعد:

یہ بات مخفی نہیں کہ ہر دور میں کسی نہ کسی فتنے نے اسلام اور اس کی تعلیمات کو مسخ کرنے ، اس کی بیخ کنی کرنے ، اس کو اصلیت سے ہٹانے اور اس کی جگہ غیر اسلامی نظریات وخیالات کو رائج کرنے کی کوشش وسازش کی ہے ، اور اس کا سلسلہ ختم نہیں ہو گیا بلکہ آئے دن یہ ناکام ونامراد فتنے اپنے طور پر سازش وکوشش کرتے رہتے ہیں ۔ مگر اسی کے ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالی اپنے ارشاد گرامی :'' اِنَّـا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ '' کے مطابق ان فتنوں کو ناکام ونامراد بناتے رہے ہیں ۔

انہی فتنوں میں سے ایک فتنہ '' مہدویت '' بھی ہے جو اسلام کی تعلیمات سے ہٹ کر نئے نئے عقائد ومسائل ، من گھڑت وخود تراشیدہ اعمال وافعال کو اسلام کے نام سے پیش کر کے لوگوں کو گمراہی کے دلدل میں پھنسانے کی کوشش کرتا رہا ہے ، حالانکہ کے اسلام کے بعد کسی اور قسم کے نظریات وعقائد یا اعمال ووظائف کو دین کی حیثیت دینا ایک کھلی ہوئی گمراہی ہے ۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ '' مہدوی امت '' اپنے کتابوں اور لیٹریچر کو لوگوں سے چھپاتی اور مخفی رکھنے کی کوشش کرتی ہے ، اس لئے اس کی اصلیت کو جاننا بھی ایک مسئلہ بنا ہوا ہے ، جیسے شیعہ وقادیانی وغیرہ لوگوں کا بھی یہی وطیرہ ہے جس کی وجہ سیان کے باطل عقائد ومزعومات عوام الناس سے اول وہلے میں چھپے رہ جاتے ہیں ۔ اسی بنا پر بہت سے لوگ '' مہدویت '' کے باطل عقائد ونظریات سے ناواقف ہیں اور مہدوی لوگوں سے شادی بیاہ کا تعلق بھی رکھتے ہیں ، اور بلا کسی ریب وشک ان کو اپنے جیسا مسلمان بھی سمجھتے ہیں ، حالانکہ یہ '' مہدویت '' اسلام سے ہٹ کر ایک الگ ومستقل مذہب ہے جس کے اپنے عقائد ونظریات ہیں ۔

ضرورت تھی کہ اس مذہب کے علماء وعمائدین کی لکھی ہوئی بنیادی ومعتبر ومستند کتابوں سے اس کے خدوخال کا کماحقہ مطالعہ کیا جائے اور اس کی صحیح ومکمل تصویر سامنے لائی جائے تاکہ ایک طرف اس فرقے سے تعلق رکھنے والے انصاف پسند وایمانی غیرت کے حامل لوگ سمجھ سکیں کہ وہ جس چیز کو اسلام سمجھ کر '' مہدویت '' کو گلے سے لگائے ہوئے ہیں وہ درحقیقت اسلام نہیں بلکہ خلافِ اسلام ایک تحریک ہے ، اور دوسری جانب اہل اسلام میں سے جو لوگ اپنی کسی غلط فہمی یا غلطی کی بنا پر یا ناواقفیت کی وجہ سے '' مہدویت '' کو اسلام کے خلاف نہیں سمجھتے وہ بھی اپنے علم کی تصحیح کر سکیں ۔

اللہ تعالی جزائے خیر دے ہمارے رفیق محترم حضرت مولانا عبدالقوی صاحب دامت فیوضھم (ناظم جامعہ اشرف العلوم ، حیدرآباد) کو کہ انھوں نے اس اہم ضرورت کو پورا کیا اور اس کے لئے بڑی عرق ریزی کے ساتھ اس فرقہ کی کتابوں کو حاصل کر کے ان کا گہرائی وگیرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ، پھر بڑی سنجیدگی ومتانت کے ساتھ اور اسلامی ہمدردی وانسانی خیرخواہی کے جذبات کے ساتھ اس کے خدوخال کو '' مطالعہ مہدویت '' کے نام سے ان کی معتبر ومستند کتب کے حوالوں سے ساتھ پیش کیا ہے جو کہ ایک اہم ترین ومستند دستاویز ہے جس سے ایک متلاشی حق کو تلاش حق کی راہ میں رہنمائی وبصیرت حاصل ہو گی ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالے حضرت مولانا کی اس خدمت کو شرف قبول عطا کرے اور ذخیرۂ آخرت بنائے اور متلاشیان حق کے لئے اس کو رہبر بنائے ۔ آمین یارب العالمین ۔

۲۳ / جمادی الاولی / ۱۴۳۰ھ
۱۸ / مئی / ۲۰۰۹ء

محمد شعیب اللہ خان
مہتمم جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم ، بنگلور